سوال

(156)کیاچور کے مال کوچرانا حلال ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث صحیح ہے «اَلسَّارِقُ مِنَ السَّارِقِ حَلَالٌ» ’’چور کے مال کوچرانا حلال ہے؟‘‘یہ حدیث ’کتاب الکبائر‘‘میں ہے۔کیااس کتاب کی احادیث صحیح ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث بے اصل ہے۔مجھے نہیں معلوم کہ اس طرح کی کوئی حدیث ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ چوری کرنا حرام ہے خواہ مالک کی چوری کی جائے یاچور کی۔البتہ اگر یہ معلوم ہو کہ فلاں شخص کے پاس یہ مال مسروقہ ہے اوروہ اسے چھین کراصل مالک کوواپس لوٹانا چاہتا ہے تواس میں کوئی حرج نہیں۔

’کتاب الکبائر‘‘ کے مصنف امام ذہبی رحمہ اللہ علیہ ہیں، جن کا شمار کبار محدثین اور حفاظ میں ہوتا ہے لیکن اس کتاب کا موضوع چونکہ وعظ ونصیحت اورگناہوں سے ڈرانا ہے لہذا انہوں نے اس کتاب میں تساہل سے کام لیا اور بعض ضعیف احادیث اور قصص وحکایات کو بھی بیان کردیا ہے، جب کہ اس کتاب کی اکثر وبیشتر روایات صحیح یا حسن درجہ کی ہیں۔ضعیف احادیث کوانہوں نے اس لیے ذکر کیا ہے کہ ان سے کوئی حلال وحرام کا مسئلہ انہوں نے ثابت نہیں کیا لہذا وعظ ونصیحت کےلیے اس کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص134

محدث فتویٰ